سوال

(71) صبح کی اذان میں مخصوص الفاظ اور نمازی کی جماعت کے ساتھ شرکت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز فجر کےلئے امام تشہد میں بیٹھا ہے۔ باہر سے آنے والے نمازی کےلئے کیا حکم ہے وہ تشہد میں بیٹھ جائے یا فجر کی سنت ادا کرے یا سلام پھیرنے کا انتظار کرے تاکہ پہلے سنتیں ادا کرکے فرض نماز پڑھے، نیز موذن صبح کی اذان میں ''الصلوۃ خیر من النوم'' کہنا بھول گیا ہے، اب کیا اذان دوبارہ کہنا ہوگی یا یہی کافی ہے؟ بعض لوگوں کا موقف ہے کہ پہلے دی گئی اذان غلط ہے، اس لئے دوبارہ کہی جائے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام اس لئے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے، اس لئے بہتر ہے کہ باہر سے آنے والا نمازی امام کے ساتھ تشہد میں شامل ہوجائے کیونکہ جو حصہ جماعت کا اسے ملا ہے اس کا ثواب بھی ضرور ملے گا، حدیث میں بھی اس طرح کا اشارہ ملتا ہے۔ چنانچہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نماز پڑھ رہے تھے کہ آپ نے لوگوں کے دوڑنے کی آواز سنی، جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے اس کے متعلق دریافت فرمایا۔ بتایا گیا کہ نماز میں شمولیت کی جلدی تھی، اس لئے ایسا کیا گیا ہے اس پر آپ نے فرمایا: ''آیندہ ایسا مت کرنا، نماز کےلئے سکون اور اطمینان سے آنا چاہیے، جو امام کے ساتھ نماز کا حصہ مل جائے اسے پڑھ لو اور جو رہ جائے اسے مکمل کرلو۔'' [صحیح بخاری، الاذان: ۶۳۵]

اس حدیث کا تقاضا یہ ہے کہ اگر امام تشہد میں بھی بیٹھا ہے تو بھی باہر سے آنے والا نمازی جماعت میں شامل ہوجائے اور یہ کسی صورت جائز نہیں ہے کہ وہ جماعت کے ہوتے ہوئے سنتیں پڑھنا شروع کردے۔ کیونکہ اس کی حدیث میں ممانعت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب نماز کھڑی ہوجائے تو فرض نماز کے علاوہ دوسری نماز نہیں ہوتی ہے۔'' [مسند امام احمد، ص: ۴۵۵ج ۲]

ایک روایت میں ہے کہ جس نماز کی اقامت کہی گئی ہے اس کے علاوہ دوسری نماز نہیں ہوتی۔ [مسند احمد، ص: ۴۵۲ج ۲]

اس لئے دوران جماعت سنت ادا کرنے کی اجازت نہیں ہے، موذن اگر صبح کی اذان میں ''الصلوۃ خیر من النوم'' کہنا بھول گیا ہے تو بھول چوک کو اللہ تعالیٰ نے معاف کردیا ہے، اذان مکمل ہے اسے دوبارہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اذان کا مطلب لوگوں کو نماز کے وقت کی اطلاع دینا ہے، وہ اس طرح اذان کہنے سے پورا ہوچکا ہے اگرچہ بھول کر ''الصلوۃ خیر من النوم'' نہیں کہا گیا بہر حال اذان صحیح ہے دوبارہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے۔ [واللہ علم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:117